صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 23 ستمبر 2016ء

روزنامہ (1913ء سے جاری شدہ) FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 23 ستمبر 2016ء 20 ذوالحج 1437 ہجری 23 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 216

نصرت الٰہی

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
وہ بنتی ہے ہوا اور ہر خسِ رہ کو اُڑاتی ہے
وہ ہو جاتی ہے آگ اور ہر مخالف کو جلاتی ہے

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میاں فخرالدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک دفعہ میرے والد یہاں آئے اور وہ سخت مخالف اور بدگو تھے اور یہاں آ کر بھی بڑی تیزی کی باتیں کرتے رہے اور وہ جب ملتان میں تھے تو کہتے تھے کہ میں اگر کبھی مرزا سے ملا تو (نعوذ باللہ) اسکے منہ پر بھی لعنتیں ڈالوں گا یعنی سامنے بھی یہی کہوں گا جو یہاں کہتا ہوں۔ خیر میں انہیں حضرت صاحب کے پاس لے گیا، حضور جب باہر تشریف لائے تو وہ ادب سے کھڑے ہو گئے اور پھر خوف زدہ ہو کر پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے۔ اس وقت مجلس میں اور لوگ بھی تھے۔ حضور نے بیٹھے بیٹھے تقریر فرمانی شروع کی اور کئی دفعہ کہا کہ ہم تو چاہتے ہیں کہ لوگ ہمارے پاس آئیں اور ہماری باتیں سنیں اور ہم سے سوال کریں اور ہم ان کے واسطے خرچ کرنے کو بھی تیار ہیں لیکن اول تو لوگ آتے نہیں اور اگر آتے ہیں تو خاموش بیٹھے رہتے ہیں اور پھر پیچھے جا کر باتیں کرتے ہیں۔ غرض حضور نے کھول کھول کر تقریر کی اور انہیں بات کرنے پر کئی دفعہ ابھارا۔ میرا والد بڑا چرب زبان ہے مگر ان کے منہ پر گویا مہر لگ گئی اور وہ ایک لفظ بھی نہیں بول سکے۔ وہاں سے اُٹھ کر میں نے ان سے پوچھا کہ آپ وہاں بولے کیوں نہیں؟ انہوں نے کچھ کہہ کر ٹال دیا۔ میاں فخرالدین صاحب کہتے تھے کہ حضرت صاحب نے اس تقریر میں میرے والد کو مخاطب نہیں کیا تھا بلکہ عام تقریر فرمائی تھی۔

حضرت مولوی سیّد محمد سرور شاہ صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں مردان کا کوئی آدمی میاں محمد یوسف صاحب مردانی کے ساتھ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول کے علاج کے واسطے یہاں قادیان آیا۔ یہ شخص سلسلہ کا سخت دشمن تھا اور بصد مشکل قادیان آنے پر رضامند ہوا تھا مگر اس نے میاں محمد یوسف صاحب سے یہ شرط کر لی تھی کہ قادیان میں مجھے احمدیوں کے محلّہ سے باہر کوئی مکان لے دینا اور میں کبھی اس محلّہ میں داخل نہیں ہوں گا۔ خیر وہ آیا اور احمدی محلّہ سے باہر ٹھہرا اور حضرت مولوی صاحب کا علاج ہوتا رہا۔ جب کچھ دنوں کے بعد اسے کچھ افاقہ ہوا تو وہ واپس جانے لگا۔ میاں محمد یوسف صاحب نے اس سے کہا کہ تم قادیان آئے اور اب جاتے ہو ہماری (بیت) تو دیکھتے جاؤ۔ اس نے انکار کیا، میاں صاحب نے اصرار سے اسے منایا تو اس نے اس شرط پر مانا کہ ایسے وقت میں مجھے وہاں لے جاؤ کہ وہاں کوئی احمدی نہ ہو اور نہ مرزا صاحب ہوں۔ چنانچہ میاں محمد یوسف صاحب ایسا وقت دیکھ کر اسے (بیت) مبارک میں لائے مگر قدرت خدا کہ اِدھر اس نے (بیت) میں قدم رکھا اور اُدھر حضرت مسیح موعود کے مکان کی کھڑکی کھلی اور حضور کسی کام کے لئے (بیت) میں تشریف لے آئے۔ اس شخص کی نظر حضور کی طرف اُٹھی اور وہ بیتاب ہو کر حضور کے سامنے آ گرا اور اسی وقت بیعت کر لی۔

حضور انور کا اختتامی خطاب
اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کے سالانہ اجتماع کے موقع پر اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ یہ خطاب ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق مورخہ 25 ستمبر **2016ء کو شام 7:00 بجے** براہ راست نشر کیا جائے گا۔ نیز درج ذیل اوقات میں دوبارہ نشر ہوگا۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

28 ستمبر	8:10pm,12:05pm
29 ستمبر	6:35am
یکم اکتوبر	11:20pm,12:00pm
2 اکتوبر	6:20am

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
  آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
  گائناکالوجسٹ
- مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
  ماہر امراض جلد (ڈرماٹالوجسٹ)

ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 25 ستمبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹرز صاحبان سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت نور کا سنگ بنیاد۔ مہمانوں کی تقاریر اور حضور انور کا خطاب اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

30 اگست 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکزی دفاتر اور اسی طرح مختلف جماعتوں سے موصول ہونے والے خطوط، رپورٹس اور دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 39 فیملیز کے 139 افراد اور 51 افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی مختلف 44 جماعتوں سے آئی تھیں۔ ان میں سے بعض احباب اور فیملیز بڑے لمبے فاصلے طے کرکے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت کے حصول کے لئے پہنچی تھیں۔

Freidberg سے آنے والی فیملیز 280 کلومیٹر، کاسل سے آنے والی فیملیز 200 کلومیٹر اور Koln سے آنے والی فیملیز 190 کلومیٹر، ہمبرگ سے آنے والے 500 کلومیٹر اور برلن سے آنے والے احباب اور فیملیز 550 کلومیٹر کا طویل سفر کرکے ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔

جرمنی کی ان جماعتوں کے علاوہ پاکستان اور بورکینا فاسو سے آئے ہوئے بعض احباب اور فیملیز نے بھی پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت نور کا سنگ بنیاد

آج جماعت Frankenthal میں بیت نور کی سنگ بنیاد کی تقریب کا پروگرام تھا۔

شہر Frankenthal تشریف آوری

پانچ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور شہر Frankenthal کے لئے روانگی ہوئی۔

بیت السبوح فرینکفرٹ سے اس شہر کا فاصلہ 95 کلومیٹر ہے۔ قریباً ایک گھنٹہ دس منٹ کے سفر کے بعد چھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہاں تشریف آوری ہوئی۔

آج کا یہ انتہائی مبارک اور احباب جماعت Frankenthal کے لئے بہت خوشیوں اور سعادتوں سے معمور دن تھا۔ ان کے شہر میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پڑے تھے اور یوں ان کے مسکن کی سرزمین بھی پہلی بار خلیفۃ المسیح کے مبارک وجود سے فیضیاب ہوئی۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت نے انتہائی پُرجوش انداز میں اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بچے اور بچیوں نے خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ ہر ایک اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کر رہا تھا۔ خواتین ایک طرف کھڑی شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔

اس موقع پر صدر جماعت Frankenthal شہر شوکت علی صاحب، مربی سلسلہ نعمان خالد صاحب اور سید حسن طاہر بخاری صاحب اور ریجنل امیر حمید خالد صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

آج بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل ہونے کے لئے آنے والے مہمانوں میں اس شہر کے لارڈ میئر Martin Hebich، ایک دوسرے شہر Worms کے میئر Kosubeck اور صوبہ Rheinland Pfalz کے وزیر اعلیٰ کے نمائندہ Miguel Vicente بھی شامل تھے۔ ان تینوں مہمانوں نے بھی حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

تقریب کا آغاز

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں بیت کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو عمیر خالد صاحب نے کی اور اس کا جرمن ترجمہ عزیزم عدنان رانا صاحب نے پیش کیا۔

امیر صاحب جرمنی کا تعارفی ایڈریس

بعد ازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔ آپ نے شہر Frankenthal کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس شہر کی آبادی 48 ہزار کے قریب ہے اور شہر صوبہ Reheinland Pfalz کا حصہ ہے۔ تاریخ میں اس شہر کا پہلی بار ذکر 722ء میں آتا ہے۔ اس شہر میں ایک Festival منعقد ہوتا ہے جو پورے صوبہ Pfalz میں سب سے بڑا Festival ہوتا ہے اور اس میں تین لاکھ کے قریب لوگ شامل ہوتے ہیں۔

امیر صاحب جرمنی نے ذکر کیا کہ بہت سے لمبے مراحل سے گزر کر یہ بیت کی جگہ ملی ہے۔ سال 2006ء سے بیت کے لئے جگہ کی تلاش جاری تھی۔ شروع میں انتظامیہ نے انکار کیا اور بعض ٹیکنیکل وجوہات کے باعث ہماری درخواست کو رد کیا۔ ہم نے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ گزشتہ سال مئی کے مہینہ میں شہر کی انتظامیہ کی طرف سے اس جگہ پر ایک بیت بنانے کی منظوری مل گئی۔

امیر صاحب نے بتایا کہ شہر کے لوگوں کی طرف سے بیت بنانے میں ہماری مخالفت نہیں کی گئی۔ خاص طور پر سابقہ میئر Theo Wieder صاحب نے بہت مدد کی اور اسی طرح موجودہ لارڈ میئر Martin Hebich صاحب نے بھی ہماری بہت مدد کی اور ان کا تعاون ہمیں ہمیشہ حاصل رہا۔

Frankenthal شہر میں جماعت کے قیام کے حوالہ سے امیر صاحب نے بتایا کہ یہاں جماعت کی تجدید 185 ممبران پر مشتمل ہے۔ جب یہاں 1984ء میں جماعت کی بنیاد پڑی اس وقت صرف چھ ممبران ہوا کرتے تھے۔ یہاں جماعت کے افراد کا تمام شہریوں سے بہت اچھا تعلق ہے اور جماعت کی طرف سے مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ہر سال وقار عمل کیا جاتا ہے۔

امیر صاحب نے بتایا کہ یہاں کی لجنہ بہت فعال ہے اور اس کے شہر کی انتظامیہ سے اچھے رابطے ہیں۔ ہر ہفتہ لجنہ اپنا دعوت الی اللہ سٹال لگاتی ہے اور اس کے علاوہ بھی دوران سال مختلف پروگرام منعقد کرتی ہے۔ سٹالوں سے جو آمد ہوتی ہے۔ اس سے چیریٹیز کی مدد کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ نے Frankenthal کے شہر کو ایک پودا تحفہ میں دیا جو ہماری طرف سے امن کے پیغام کی علامت ہے۔

بیت کے اس قطعہ زمین کا رقبہ 2115 مربع میٹر ہے۔ یہ پلاٹ نومبر 2014ء میں ایک لاکھ 79 ہزار 775 یورو کی مالیت سے خریدا گیا۔ یہاں نماز کے لئے مردوں اور عورتوں کے دو ہال تعمیر ہوں گے۔ ہر ایک کا رقبہ ساٹھ مربع میٹر ہوگا۔ اس کے علاوہ مربی کی رہائش کے لئے ایک گھر بھی تعمیر ہوگا۔ بیت کے مینار کی اونچائی 12 میٹر اور گنبد کا قطر 6 میٹر ہوگا اور بارہ کاروں کی پارکنگ کی گنجائش ہوگی۔

لارڈ میئر کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد شہر Frankenthal کے لارڈ میئر Martin Hebich نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔ عزت مآب خلیفۃ المسیح اور تمام مہمانوں اور حاضرین کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

آپ لوگوں کا اس شہر میں اپنی بیت کا سنگ بنیاد رکھنا یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ لوگ ادھر رہنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک مشہور کہاوت ہے جو جہاں گھر بنانا چاہتا ہے وہ ادھر رہنا چاہتا ہے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ احمدی اس شہر میں بہت خوش ہیں اور انہیں یہاں کوئی تکلیف اور پریشانی نہیں ہے۔

میئر صاحب نے کہا کہ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ یہاں جماعت احمدیہ کی بیت بن رہی ہے اور شہر کی انتظامیہ آپ کے ساتھ ہر کوشش اور تعاون کر رہی ہے کہ یہاں بیت تعمیر ہو۔ اس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ یہ پلاٹ جو پہلے اس شہر کی ملکیت تھا۔ اب آپ کی ملکیت بن چکا ہے۔

میئر صاحب نے کہا کہ جماعت احمدیہ ہمیشہ کھلے ہاتھوں سے ہم سے ملتی ہے اور ہر لحاظ سے کھلا دل رکھنے والی ہے۔ معاشرہ میں امن، بھائی چارہ اور رواداری قائم کرتی ہے۔ میئر صاحب نے کہا جس طرح عمارت کی اینٹیں اکٹھی کرکے آپس میں جوڑی جاتی ہیں۔ اسی طرح یہ اس بات کا نشان ہے کہ ہم سب باہم متحد ہوکر مل جل کر رہنا چاہتے ہیں

قطع نظر اس کے کہ کس کا، کس ملک سے تعلق ہے اور یہ اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ ہم اکٹھے رہ سکتے ہیں اور (-) بھی اب جرمنی کا حصہ ہیں۔

میئر صاحب نے کہا شروع میں کچھ لوگ تھے جنہیں خوف تھا۔ لیکن اکٹھے بیٹھ کر تمام پریشانیاں دور ہوگئیں اور خوف دور ہوگئے۔ اس بیت کے بنانے سے تعصبات رد کئے جاسکتے ہیں اور بدظنیاں دور کی جاسکتی ہیں۔

میئر صاحب نے کہا کہ آپ لوگ بیت بنانے سے، نئی جگہیں ایسی بنا رہے ہیں جہاں شہر کے لوگ اکٹھے ہوسکتے ہیں جو کہ نہایت خوشی کی بات ہے اس جگہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کا کردار کیسا ہے، اس کا مزاج کیسا ہے۔ اس طرح ہم مزید ایک دوسرے کے قریب آئیں گے۔ آپ کے اندرونی اخلاق یہاں سے ظاہر ہوں گے۔

میئر موصوف نے کہا: (احمدی) آجکل بہت سی نفرتوں کا سامنا کر رہے ہیں اور بہت سے (احمدی)، خطرناک جگہوں سے ہجرت کرکے ادھر آرہے ہیں۔ ان کو یہ بیت ایک امن کی جگہ ملے گی اور حفاظت کا مقام نظر آئے گی۔

اپنے ایڈریس کے آخر پر میئر صاحب نے جماعت کو مبارکباد دی اور ایک پودا شہر کی طرف سے تحفہ کے طور پر دیا اور کہا کہ اس کی جڑیں یہاں مضبوط ہوں جس طرح آپ لوگوں کی جڑیں یہاں مضبوط ہوں اور آپ اس شہر کا حصہ بن چکے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کے نمائندہ کا ایڈریس

لارڈ میئر کے اس ایڈریس کے بعد صوبہ Rheinland Pfalz کے وزیر اعلیٰ کے نمائندہ Mr. Miguel Vicente نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا۔ میں سب سے پہلے عزت مآب خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ یہاں سب لوگ ہی اتنے پیار اور محبت سے ملنے والے ہیں۔

اس بیت کے سنگ بنیاد سے معلوم ہو رہا ہے کہ آپ لوگ ادھر خوش ہیں اور سلامتی اور امن کے ساتھ رہ رہے ہیں اور یہ شہر یہ ملک آپ لوگوں کا وطن بن گیا ہے۔

موصوف نے کہا (-) کو جرمنی میں پچاس تا ساٹھ سال ہوگئے ہیں اور اب اس بات کو صحیح طور پر تسلیم کرلینا چاہئے کہ (-) جرمنی کا حصہ ہیں۔ یہ بیت کے لئے جگہ ملنا اور پھر یہاں ایک عمارت بنانا محض کوئی ظاہری نشانی نہیں ہے بلکہ یہ آپ لوگوں کا حق ہے کہ آپ کو اپنی ضروریات کے لئے ایک علیحدہ جگہ دی جائے۔

موصوف نے کہا مذہبی آزادی ہر ایک کا بنیادی حق ہے۔ جس کو بجا لانے کا ہر ایک کو موقع ملنا چاہئے اور یہ صرف (-) کا نہیں بلکہ ہر مذہب کے ماننے والے کا حق ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے مذہب پر کاربند ہو۔ لیکن ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مذہبی آزادی کے ساتھ ساتھ ہر ایک قواعد وضوابط کی پیروی بھی کرے۔ جماعت احمدیہ مکمل طور پر یہاں کے قوانین کی پیروی کر رہی ہے۔

احمدیہ جماعت پر ان کے اپنے وطن میں ظلم کئے گئے۔ آپ کو اپنے گھروں سے نکالا گیا اور آپ کو مجبور کیا گیا کہ آپ اپنا وطن چھوڑیں۔ جس پر آپ کو ہجرت کرنی پڑی۔ یہاں آپ کے لئے آزادی ہے اور اس شہر میں ترقی کی راہیں کھلی ہیں۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

بعدازاں سات بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام مہمانان اور افراد جماعت! السلام علیکم ......اللہ تعالیٰ سب کو امن اور سلامتی سے رکھے۔

آج اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں رہنے والے لوگوں کو اور افراد جماعت احمدیہ کو توفیق دے رہا ہے کہ یہاں ایک (بیت) تعمیر کریں۔ (-) یہ (بیت) تعمیر ہوگی اور جب یہ تعمیر ہوگی تو اس کے بعد اس کے مقاصد مزید ابھر کر سامنے آئیں گے۔ جن کا ذکر (-) اس کے افتتاح کے موقع پر بھی ہوگا۔

امیر صاحب جماعت جرمنی نے اس شہر کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ اس شہر کے لوگ بڑے کھلے دل کے لوگ ہیں اور یہاں بین المذاہب Dialogue بہت زیادہ ہوتے ہیں اور جس میں سب شامل ہوتے ہیں۔

یہ خوبی ایسی خوبی ہے جو معاشرہ کے امن کو قائم رکھنے کے لئے ایک بنیادی چیز ہے۔ اس لحاظ سے یہ سن کے مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ اس شہر کے لوگ برداشت کا مادہ رکھنے والے بھی ہیں اور مختلف مذاہب رکھنے کے باوجود ایک دوسرے کی باتیں مذاہب کے بارہ میں سننے والے بھی ہیں اور پھر سننے کے بعد رنجشیں اور کدورتیں اور لڑائی اور جھگڑے کو ہوا نہیں دیتے بلکہ پھر بھی پیار اور محبت سے رہنے والے ہیں۔ برداشت کرنے والے ہیں۔

پس یہ اس شہر کے لوگوں کی ایک بہت بڑی خوبی ہے جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔

اس کے ساتھ ہی جیسا کہ امیر صاحب نے ابھی کہا ہے کہ یہاں کی کونسل نے بھی اور شہریوں نے بھی (بیت) بنانے کے لئے بڑا تعاون کیا اور یہ بات بھی آپ کے کھلے ذہن کی عکاسی کرتی ہے۔

بہت سی جگہوں پر جماعت احمدیہ جرمنی میں (بیوت) بنا رہی ہے۔ بڑے شہروں میں بھی اور چھوٹے قصبوں میں بھی۔ لیکن اکثر جگہ کسی نہ کسی صورت میں مقامی لوگ اس کی مخالفت کرتے ہیں اور مخالفت کرنے میں وہ اس لحاظ سے حق بجانب ہیں کہ (دین) کا جو تصور آج قائم ہے وہ ان کو کچھ تحفظات دیتا ہے اور ان کے تحفظات قائم ہوتے ہیں کہ اس شہر میں اگر (بیت) بن جائے یا (-) آجائیں اور اپنے پاؤں جمالیں تو شاید ہمارے شہر کا، ہمارے علاقہ کا امن برباد ہو جائے گا۔ لیکن جیسا کہ داؤد جوکہ صاحب نے اپنے تعارف میں بھی کہا کہ جماعت احمدیہ وہ جماعت ہے جو قائم ہی اس لئے کی گئی ہے کہ امن اور سلامتی اور محبت کے پیغام کو پھیلائے۔ حقیقت میں اگر (دین) کی تعلیم کا خلاصہ بیان کیا جائے اور قرآن کریم کی تعلیم کو دو فقروں میں بیان کیا جائے تو وہ یہ ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے خدا کی عبادت کا حق ادا کرو اور اس کی مخلوق کے حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرو اور اس کا حق ادا کرو۔ پس جب ایک دوسرے کے حقوق کی طرف توجہ ہوگی تو ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی جگہ بھی حقیقی (مومن) فساد پیدا کرنے کی وجہ بنیں۔

حضرت مسیح موعود جن کو ہم مسیح موعود اور مہدی معہود مانتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں بھیجا ہی اس لئے تھا کہ دنیا میں فساد قائم ہو چکا ہے اور اس فساد کو حقیقی (دینی) تعلیم کی رو سے ختم کرنا آپ کا مقصد تھا اور اسی لئے آپ نے جماعت قائم کی اور اپنی جماعت کے افراد کو یہی تعلیم دی کہ بندوں کو اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف لے کر آنا ہے۔ اس کی عبادت کا حق ادا کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو استعمال کرنا ہے اور اس کام میں تم نے میرا ہاتھ بٹانا ہے۔ پس یہ وہ مقصد ہے جو ہر احمدی کا مقصد ہے اور جب یہ مقصد ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ کسی کو (دین) کی تعلیم سے خطرہ ہو۔ ہاں خطرہ ہے تو ان لوگوں سے جو (دین) کے نام پر غلط قسم کے کام کر رہے ہیں۔ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔

بہت سارے مہمان اس شہر کے لوگ جو احمدی نہیں (-) نہیں یہاں میرے سامنے بیٹھے ہیں کہ جماعت احمدیہ اس (دین) کو مانتی ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں، اللہ تعالیٰ کی اس کتاب میں ہے جو آنحضرت ﷺ پہ اتری۔ قرآن کریم کی تعلیم میں کہیں یہ نہیں لکھا کہ سختی کرو یا ظلم کرو بلکہ امن اور سلامتی کی تعلیم ہے۔

خانہ کعبہ جو مسلمانوں کی وہ جگہ ہے جہاں لوگ عبادت کے لئے ہر سال ہزاروں لاکھوں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں جمع ہوتے ہیں لوگ عمرہ کرتے ہیں اور سال میں لاکھوں لوگ حج کرتے ہیں۔ اب چند دنوں بعد پھر حج شروع ہو جائے گا۔ حج کے دن آرہے ہیں خانہ کعبہ کا جو حج ہے اس کا مقصد ہی یہ تھا کہ یہاں سے امن اور سلامتی کا پیغام پھیلے۔ لیکن بعض مفاد پرست لوگوں نے اس پیغام کو پھیلانے کی بجائے اپنے مفادات حاصل کرنے شروع کر دیئے۔ جس کی وجہ سے بدقسمتی سے (-) بجائے اس کے کہ امن اور سلامتی پھیلائیں بعض جگہوں پہ فساد کی وجہ بن رہے ہیں اور اس کا غیر مسلموں پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ لیکن بہرحال یہ ہونا تھا کیونکہ یہ پیشگوئی تھی کہ ایک زمانہ میں (دین) پر عمل ختم ہو جائے گا اور قرآن کریم کی تعلیم کو بھلا دیا جائے گا تب اللہ تعالیٰ ایک مصلح بھیجے گا مسیح موعود بھیجے گا مہدی بھیجے گا جو (دین) کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں دوبارہ رائج کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ یہ کام کر رہی ہے۔

امیر صاحب نے ذکر کیا کہ یہاں لجنہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کام کیا ہے۔ یہ بھی (دینی) تعلیم کا ایک حصہ ہے اور یہ اس آزادی کا حصہ ہے جو (دین) نے عورت کو دی کہ آزاد ہو کر مردوں کے سائے سے باہر نکل کر اپنی تنظیم کے تحت کام کرتے ہوئے جو تمہارے فرائض ہیں ان کو بھی ادا کرو جو گھریلو فرائض ہیں بچوں کی تربیت ہے اور تمہارے جو دوسرے فرائض (دعوت الی اللہ) کے ہیں ان کو بھی اپنے حلقہ میں ادا کرو۔ تعلیم بھی حاصل کرو۔ اسی حکم کی وجہ سے ہماری خواتین جو ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا Literacy Rate بھی مردوں کی نسبت دنیا میں بعض جگہوں پر زیادہ ہے۔ جرمنی تو ایک ترقی یافتہ ملک ہے۔ دنیا کے بہت سے غریب ممالک ہیں جہاں تعلیم کی سہولتیں میسر نہیں۔ بڑی مشکل سے تعلیم میسر آتی ہے والدین اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلوا سکتے۔ لیکن جماعت احمدیہ کے بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اس میں ہماری لڑکیاں اور عورتیں بعض جگہوں پر تو لڑکوں سے زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔ پس یہ بات اس بات کا بھی رد کرتی ہے کہ (دین) میں عورت کو حق نہیں دیتا۔ (دین) میں عورت کے حقوق کی تو عجیب عجیب مثالیں ہیں کہ بانی اسلام ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت اپنی بچیوں کی تربیت اس طرح کر دے ان کو تعلیم دلوا دے اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں بڑا اعلیٰ مقام دے گا۔ جو لوگ اس یقین پر بھی قائم ہیں کہ اس زندگی کے بعد کوئی زندگی ہے ان کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ لڑکوں کی تربیت کی جاتی ہے تو یہ بھی بہت ضروری چیز ہے کیونکہ اس کو معاشرہ کا ایک اچھا حصہ بنانا ہے لیکن اکثر لڑکے والدین کے لئے اس دنیا میں بھی مالی مفادات دینے کا بھی ذریعہ بن جاتے ہیں۔ بہت سے لڑکے ہیں جو اپنے والدین کی خاص طور پر ہمارے معاشرہ میں یا تیسری دنیا کے ملکوں جہاں ایک Joint Family System بھی ہوتا ہے وہاں لڑکے اپنی آمد سے اپنے والدین کی خدمت کر رہے ہوتے ہیں۔ گویا ایک دنیاوی فائدہ اس دنیا میں پہنچاتے ہیں جو ایک اچھی تربیت کرنے والے ماں باپ کو اس دنیا میں پہنچ جاتا ہے۔

لیکن لڑکی جب بیاہ کر دوسرے گھر میں جاتی ہے تو اس کا براہ راست فائدہ اس کی ماں کو نہیں پہنچ رہا لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کو اگر تمہیں یہ یقین ہے کہ مرنے کے بعد کی زندگی ہے تو اس دنیا میں جا کر فائدہ ضرور پہنچاؤں گا۔

پھر (دین) کہتا ہے کہ عورت ماں کی حیثیت سے وہ ہستی ہے جس کے پاؤں کے نیچے جنت ہے یعنی عورت کے ذریعہ جنت کی ضمانت دی گئی۔ اس لئے کہ عورت وہ ہستی ہے جو بچوں کی لڑکوں کی بھی

اور لڑکیوں کی بھی نیک تربیت کر کے ان کو معاشرہ کا فعال حصہ بناتی ہے۔ ان کو بجائے فساد پیدا کرنے اور توڑ پھوڑ کرنے کے ایسی تربیت دیتی ہے کہ وہ ملک اور قوم کے لئے ایک مثبت کردار ادا کرنے والے بن جائیں۔ معاشرہ کا فعال حصہ بن جائیں۔ ملک کی ترقی میں حصہ لینے والے ہوں۔ پس یہ مقام ہے جو عورت کو دیا گیا ہے مرد کو (دین) میں نہیں دیا گیا کہ تم تربیت کرو اپنے بچوں کی تا کہ مرد بھی اور عورت بھی تمہاری Society کا ایک حصہ بن جائے جہاں محبت پیار اور امن پھیلے۔ جہاں تمہارے شہر کی، تمہارے قصبہ کی اور تمہارے ملک کی ترقی ہو۔ جہاں تم دنیا میں امن قائم کرنے والے بنو۔ پس یہ خوبصورتی ہے عورت کے مقام کی (دین) کی تعلیم میں جس کی ایک جھلک میں نے آپ کو دکھائی۔

لارڈ میئر نے ذکر کیا کہ یہ جگہ جو آپ کو دے دی گئی ہے شہر کی ملکیت تھی آج آپ کی ملکیت بن گئی۔ لیکن میں کہتا ہوں ہمارے نزدیک (دین) کی حقیقی تعلیم جو ہے اس کے مطابق (بیت) خدا کا گھر ہے اور یہ کسی شخص کی، کسی فرد کی یا کسی جماعت کی ملکیت نہیں بنی بلکہ یہ (بیت) جو انشاء اللہ تعالیٰ بنے گی یہ خدا کا گھر ہونے کی حیثیت سے خدا تعالیٰ کی ملکیت ہے اور جو خدا کا گھر ہو اس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی پہلی سورۃ میں ہی کہہ دیا ہے کہ میں رب العالمین ہوں۔ میں تمام دنیا کا، جہانوں کا رب ہوں۔ ہر ایک کو پالنے والا ہوں۔ ہندوؤں کا بھی خدا ہوں، عیسائیوں کا بھی، یہودیوں کا بھی اور مسلمانوں کا بھی۔ پس ہم جب یہ کہتے ہیں کہ (بیت) خدا کا گھر ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی مخلوق کے لئے اس (بیت) سے پیار اور محبت اور بھائی چارہ کا پیغام نکلنا چاہئے۔ یہ اعلان ہونا چاہئے کہ اس خدا کے گھر میں آنے والے لوگ، خدا کی عبادت کرنے کے لئے آنے والے لوگ وہ لوگ ہیں جو صرف پیار اور محبت اور بھائی چارہ پھیلائیں گے۔ جو Society میں، معاشرہ میں، اس قصبہ میں امن اور سلامتی پھیلائیں گے۔ پس خدا کے گھر کا یہ وہ مقام ہے جو ہمارے نزدیک ایک اعلیٰ مقام ہے اور جس پر ہر احمدی کو عمل کرنا چاہئے۔

پس اس خدا کے گھر میں جب نماز کے لئے آئیں، عبادت کے لئے آئیں تو یہ سوچ کر آئیں کہ ہم نے جہاں خدا تعالیٰ کی عبادت کرنی ہے اس کا حق ادا کرنا ہے وہاں خدا تعالیٰ کی مخلوق کا بھی حق ادا کرنا ہے اور آپس میں احمدی احمدی نے بھی محبت پیار اور بھائی چارہ سے رہنا ہے۔ اپنے ہمسائے کا بھی حق ادا کرنا ہے اور اس سے بھی محبت پیار اور بھائی چارہ کا سلوک کرنا ہے۔

قرآن کریم میں تو ہمسائے کے حق کا اتنا کہا گیا ہے کہ تمہارے قریب ہونے والے، تمہارے ساتھ کام کرنے والے، تمہارے ساتھ سفر کرنے والے، تمہارے ماتحت سب تمہارے ہمسائے ہیں۔ گویا کہ ہمسائیگی کا ایک بہت وسیع میدان ایک احمدی (-) کے لئے ہے بلکہ حقیقی (مومن) کے لئے ہے۔ پس ہمسائیگی کا یہ حق اتنا بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کو اس کے بارہ میں اتنی تلقین فرمائی کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ ہمسائیگی کو بھی کہیں وراثت کے قانون میں شامل نہ کر لیا جائے۔ اس حد تک اس کی اہمیت دی جا رہی ہے کہ شائد ہمسائے بھی وراثت کے حقدار بنیں گے۔ گویا کہ ہمسائے کی یہ اہمیت ہے۔ پس ہم نے اس شہر میں رہ کر جہاں احمدیوں کی آبادی 185 کی تعداد میں ہے۔ ہمسائے کی جو تعریف (دین) نے کی ہے اس کے ساتھ پورا شہر ان کا ہمسایہ ہے اور اس کا حق انہوں نے ادا کرنا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ آج بھی یہ حق ادا کر رہے ہیں اور جب (بیت) بن جائے گی تو پہلے سے بڑھ کر یہ حق ادا کرنے والے ہوں گے اور سلامتی اور امن اور محبت کا پیغام پہلے سے بڑھ کر پھیلائیں گے۔

لارڈ میئر نے یہ بات بھی کہی کہ پتھروں کی Building جو بن رہی ہے۔ پتھروں کو جوڑ کر ایک Bond بنا کر ایک نشان بنایا جاتا ہے کہ اسی طرح ہم نے جڑ کر رہنا ہے۔ یہ یقیناً بڑی اچھی چیز ہے لیکن ہم جب یہ پتھروں کی یا اینٹوں کی عمارت بنا رہے ہیں اور ان اینٹوں کو جوڑ رہے ہیں تو اس کے ساتھ ظاہری تصور کے علاوہ ایک تصور ہمارے لئے یہ بھی ابھرتا ہے کہ ہم محبت اور پیار کی دیواروں کو کھڑا کر رہے ہیں اور ان دیواروں کو جوڑ رہے ہیں جو اس حد تک مضبوط ہو جائیں کہ محبت پیار اور بھائی چارہ کی یہ دیواریں کبھی گرنے نہ پائیں اور ان میں مضبوطی ہمیشہ بڑھتی رہے اور دیواروں کی مضبوطی اور عمارتوں کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے کہ ان کے لئے کوئی کچھ نہ کچھ عرصہ کے بعد Maintenance کا کام ہوتا رہے۔ مرمتوں کا کام ہوتا رہے۔ اس لئے دین ہمیں کہتا ہے کہ تم دین کے احکامات پر عمل کرتے رہو۔ اپنے خدا کے بھی حقوق ادا کرتے رہو۔ بندوں کے حقوق ادا کرتے رہو۔ اپنی تعلیم پر عمل کرنے کے لئے اپنے معیاروں کو بڑھاتے رہو تا کہ یہ محبت اور پیار کی مضبوطی جو ہے یہ نہ صرف قائم رہے بلکہ مزید پختہ ہوتی رہے۔ پتھروں کی دیواروں میں تو مضبوطی کی حدود ہیں وہ ختم ہو جاتی ہیں جس حد تک دیواریں مضبوط بنائی گئی ہوں۔ اس حد تک مضبوطی قائم رہتی ہے لیکن یہ دیواریں جو محبت اور پیار کے ساتھ کھڑی کی جاتی ہیں یہ ہر لمحہ Reinforce ہو رہی ہوتی ہیں۔ ان میں مزید طاقت پیدا ہو رہی ہوتی ہے۔ پس یہ ہے ہمارا تصور جو عمارتوں کو کھڑے کرنے سے ہے۔

درخت کا تحفہ انہوں نے دیا اس کے لئے بھی ان کا شکریہ۔ درخت کی جڑیں زمین میں مضبوط ہوتی ہیں۔ جب یہ جڑیں مضبوط ہوں گی تو اس سے انہوں نے یہ تصور دیا کہ اسی طرح یہاں آپ کے قدم مضبوط ہوں گے۔ آپ کا یہاں رہنا اس بات کی دلیل بنے گا کہ آپ اپنی جڑیں اس زمین میں گاڑ رہے ہیں۔ لیکن ہمیں (دین) کی تعلیم ایک اور تصور بھی دیتی ہے اور وہ یہ ہے کہ تم وہ درخت بنو جس کی جڑیں زمین میں مضبوط ہوتی ہیں اور جس کی شاخیں آسمان پر چلی جاتی ہیں اور جب شاخیں آسمان پر جا رہی ہوں تو اس کا مطلب یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم یہ ہے کہ اس کی مخلوق کا حق ادا کرو گویا کہ جہاں ہم زمین میں جڑیں مضبوط کر رہے ہیں وہاں ان شاخوں کے ذریعہ سے جو آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں جو پھل لا رہی ہیں ہم یہاں کے لوگوں کے لئے محبت اور پیار اور بھائی چارہ کے پھل بھی پیدا کر رہے ہیں اور مجھے امید ہے کہ (-) جماعت کے افراد یہ کرتے رہیں گے۔

Integration کا سوال آیا۔ (-) Integrate نہیں ہوتے۔ یہ عام طور پر تصور پایا جاتا ہے۔ مجھے تو یہاں کے رہنے والے جو بچے ہیں ان سے بعض دفعہ بات کرنا مشکل ہو جاتی ہے کیونکہ وہ تو اس حد تک Integrate ہو چکے ہیں کہ اپنی زبان جس کو وہ لے کے آئے تھے یا ان کے والدین بولتے ہیں وہ بھول چکے ہیں اور جرمن بولتے ہیں۔ جو شخص جرمن زبان میں بات کر رہا ہو اپنا مدعا اس زبان میں ادا کر رہا ہو جو یہاں کی مقامی زبان ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یقیناً اس نے اپنے آپ کو اس ماحول میں سمو لیا ہے اور وہ جذب ہو گیا ہے۔ ہاں جو مذہب ہے وہ دل کا معاملہ ہے اور قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ مذہب کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں۔

زبانیں بولنے والے ہزاروں ہیں۔ دنیا میں سینکڑوں زبانیں بولی جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ دنیا کے سینکڑوں ملکوں میں ہے جہاں مختلف لوگ اپنی اپنی زبانیں بولتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے ملک سے وفادار بھی ہیں، سموئے ہوئے بھی ہیں اور اس کے ساتھ ہی اپنی مذہبی تعلیم پر عمل کرنے والے بھی ہیں۔ کہیں قرآن کریم یہ نہیں کہتا کہ تم ملک سے بے وفائی کرو بلکہ آنحضرت ﷺ نے تو فرمایا کہ تمہاری ملک سے محبت تمہارے ایمان کا حصہ ہے۔ پس جب ملک سے محبت ایمان کا حصہ بن جائے تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ حقیقی مذہب کو ماننے والا حقیقی (مومن) اپنے ملک سے بے وفائی کرے۔ یقیناً وہ ملک کا وفادار ہوگا اور جو ملک سے وفادار ہوگا وہ یقیناً وہی ہو سکتا ہے جو مکمل طور پر ملک کے قوانین کا پابند ہے اور ملک کی ترقی کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لا رہا ہے۔ یہی چیز ہے جو ہم افراد جماعت کو کہتے ہیں کہ ہمارے اندر پیدا ہونی چاہئے کہ ملک سے محبت ایسی ہو کہ ایک نشان بن جائے۔ دنیا کو نظر آئے کہ احمدی سب سے زیادہ قانون کی پابندی کرنے والا ہے۔ احمدی سب سے زیادہ ملک کی ترقی میں حصہ لینے والا ہے۔ احمدی سب سے زیادہ اپنے ماحول میں پیار محبت اور سلامتی کے پیغام کو پھیلانے والا ہے اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اس کام کو سرانجام دینے والا ہے۔ پس یہ ہے (دین) کی تعلیم اور یہ ہے جماعت احمدیہ کا مقصد اور یہ ہے وہ مقصد جس کے تحت ہماری (بیوت) قائم ہوتی ہیں اور جب (بیوت) بنتی ہیں تو وہاں سے یہ محبت اور پیار کے پیغام اور زیادہ خوبصورت رنگ میں ابھر کر دنیا میں پھیلتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ احمدی اس (بیت) کو تعمیر کرنے کے بعد پہلے سے بڑھ کر جہاں اپنی عبادتوں کا حق ادا کرنے والے ہوں گے وہاں اس ماحول میں (دین) کی حقیقی تعلیم کو پھیلانے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا فرمائے۔ شکریہ

سنگ بنیاد کی کارروائی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب سات بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سنگ بنیاد رکھنے کی جگہ پر تشریف لے گئے اور دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔

بعد ازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ نصب فرمائی۔

اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور مہمانوں کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب (امیر جماعت جرمنی)۔ لارڈ میئر شہر Frankenthal Mr. Martin Hebich، چیف منسٹر صوبہ Rheinland Pfalz کے نمائندہ Mr. Miguel Vicente، شہر Worms کے میئر Mr. Kosubeck، عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم حیدر علی ظفر صاحب (مربی انچارج جرمنی)، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال لندن)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم سید حسن طاہر بخاری صاحب (ریجنل مربی سلسلہ)، مکرم نعمان خالد صاحب (ریجنل مربی سلسلہ)، مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب (نیشنل صدر مجلس انصار اللہ جرمنی)، مکرم حسنات احمد صاحب (نیشنل صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)، مکرمہ عطیۃ النور ہیوبش صاحبہ (نیشنل صدر لجنہ جرمنی)، مکرم عمران ذکاء صاحب (نیشنل محاسب)، مکرم حمید احمد خالد صاحب (ریجنل امیر)، مکرم شوکت علی صاحب (صدر جماعت مقامی Frankenthal)، مکرم عصمت محمود کھوکھر صاحب (جنرل سیکرٹری مقامی جماعت)، مبشر احمد صاحب، زعیم انصار اللہ، مکرم فراز احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ، مکرمہ ثروت جہاں خالد صاحبہ (صدر لجنہ مقامی مجلس)

اس کے علاوہ واقفہ نو عزیزہ شافعہ احمد اور واقف نو طفل عزیزم تفرید احمد کو بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں اس تقریب میں

شامل ہونے والے تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا تناول کیا۔

سنگ بنیاد کی تقریب اور ڈنر کا پروگرام آٹھ بجکر دس منٹ پر ختم ہوا۔

اس تقریب کے موقع پر درج ذیل الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندے اور جرنلسٹ آئے ہوئے تھے۔

1-TV چینل SWR
2-ریڈیو چینل RPR
3-ریڈیو چینل Regenbogen
4-اخبار Rheinpfalz Zeiting
5-اخبار Mannheimes Morgen

حضور انور کا انٹرویو

بعدازاں ان جرنلسٹس اور نمائندوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو لیا۔

ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کے نزدیک اس جگہ پر بیت بنانا کیا معنے رکھتا ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہماری جہاں بھی جماعت ہو وہاں ہم اپنی (بیت) بنانے کی کوشش کرتے ہیں جیسا کہ آپ کے اپنے عقائد کے مطابق، خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے جہاں بھی جگہ چاہئے جو مہیا کی جانی چاہئے۔ بیشک ہم پہلے بھی یہاں پر ایک گھر یا نماز سنٹر میں عبادت کیا کرتے تھے مگر وہ باقاعدہ عبادت گاہ نہیں تھی جسے (دین) میں (بیت) کہا جاتا ہے۔ اس لئے ہم یہاں پر یہ (بیت) بنا رہے ہیں تا کہ لوگ ایک جگہ جمع ہوسکیں اور باجماعت نماز ادا کرسکیں۔ اسی طرح دوسرے پروگراموں کے لئے مثلاً کھیلوں یا دوسرے فنکشن کے لئے Multipurpose Halls بھی بنائے جارہے ہیں۔ بلکہ غیر...... کو بھی دعوت ہے کہ وہاں پر آکر اپنے فنکشن بھی کرسکتے ہیں۔

ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ باقی (-) آپ کی جماعت کو نہیں مانتے تو کیا آپ کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ جرمنی میں دوسرے (-) کے ساتھ کوئی مسئلہ ہوگا؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر حکومت قوانین کی پابندی کا مکمل اہتمام کرے اور پابندی کروائے۔ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کام ہے کہ ہر انسان کو فساد سے محفوظ رکھیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہاں یورپ میں ہمیں اس طرح کی مشکلات کا کم ہی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہاں مسلمان ممالک میں یہ مسئلہ بہرحال ہے۔

ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ اس بیت سے آپ دنیا کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ اس (بیت) سے ہم اپنے ہمسایوں تک، اس شہر کے لوگوں تک بڑے پیمانہ میں اس ملک کے لوگوں تک پیار، امن اور ہم آہنگی کا پیغام پھیلانا چاہتے ہیں۔

اس انٹرویو کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے آئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں حضور انور نے بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائیں جو مارکی سے باہر ایک قطار میں کھڑے تھے۔

اس کے بعد مقامی جماعت کی مجلس عاملہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بیت السبوح واپسی

اس کے بعد پروگرام کے مطابق آٹھ بجکر پچپن منٹ پر یہاں سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد نو بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت السبوح میں ورود مسعود ہوا۔ بعدازاں حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مہمانوں کے تاثرات

آج (بیت) کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں پر حضور انور کے خطاب نے گہرا اثر چھوڑا۔ بعض مہمان اپنے تاثرات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

ایک بزرگ مہمان نے کہا کہ ان کے جماعت احمدیہ کے ساتھ کافی عرصہ سے تعلقات ہیں اور وہ تیس سے زائد مختلف سنگ بنیاد کے مواقع پر شامل ہوئے ہیں لیکن انہوں نے آج تک اتنا اچھا نظام کہیں بھی نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے نظریات جاننے کے خواہشمند تھے اور انہیں سن کر بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ وہ تمام لوگ جو دین کے متعلق شبہ میں ہیں اگر یہاں آکر حضور انور کا خطاب سنتے تو ان کے دین کے متعلق خیالات بالکل بدل جاتے اور انہیں جان کر بہت خوشی ہوئی کہ دین کی تعلیمات عیسائیت کی تعلیمات سے بہت ملتی ہیں۔

Lord Mayor نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور انور ایک بہت نورانی، محبت کرنے والے اور ایک امن پسند شخصیت ہیں۔ ایک غالب آنے والے پیغام کے ساتھ جو انہوں نے کہا وہی ان کی مراد تھی اور معاشرے کو یہ بات پتا لگنی چاہئے کہ آپ لوگ اتنے امن سے رہ رہے ہیں۔

عیسائی پارٹی Baldauf (CDU) کے ڈپٹی چیئرمین (Pfalz) نے کہا:

وہ جماعت کو 15 سال سے جانتے ہیں اور کئی لوگوں کے گھروں میں بھی گئے ہیں اور آج انہوں نے حضور انور کے ساتھ وقت گزار کر یہ بات جانی ہے کہ احمدیوں نے یقیناً یہ اعلیٰ اخلاق اپنے خلیفہ سے پائے ہیں۔ خلیفہ کا پیغام امن لانے والا ہے اور یہ امن پسند اور محبت بھرا پیغام سن کر مجھے لگتا ہے کہ حضور انور میرے روحانی ساتھی ہیں۔

لوکل پولیس کے افراد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ پروگرام انہیں پُر امن لگا اور انہوں نے جماعت کے متعلق صرف اچھا ہی سنا ہے۔ انہیں اس پروگرام میں شامل ہونے میں بالکل کوئی مسئلہ پیش نہیں آیا۔ حضور انور ایک بہت قابل احترام اور باوقار شخصیت ہیں۔ ان کا خطاب بہت وسیع تھا خاص طور پر جو عورت کے حقوق کے متعلق تعلیم ہے وہ بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ان کا خطاب بہت اثر پذیر تھا اور یہ Motto کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں بہت خوبصورت اور پُر زور پیغام ہے اور تمام معاشرے کے لئے مفید ہے۔

ایک استاد نے عرض کیا کہ وہ صرف دیکھنے کے لئے آئے تھے کہ یہ پروگرام کیسا ہوتا ہے اور وہ بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے کہا کہ حضور انور کے خطاب کی ایک گہری بنیاد ہے جس پر غور و فکر کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اب جماعت سے تعلقات بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایک مہمان نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کو 25 سال سے جانتے ہیں اور اپنے Boss کے Family Friend ہیں اور انہوں نے حضور انور کو کئی مرتبہ اپنے دوست کے گھر TV پر دیکھا ہے اور حضور کو ایک پُر نور اور عمدہ شخصیت پایا۔ خلیفہ کا پیغام وہی ہے جو میں بھی انسانیت کے لئے چاہتا ہوں۔

ایک ہمسایہ خاتون نے بیان کیا کہ انہوں نے قرآن کریم کا جرمن ترجمہ پڑھا ہے۔ جو کچھ حضور انور نے آج فرمایا ہے اس کا تصور اس سے بالکل مختلف ہے جو آج دین کے متعلق دنیا میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس نے قرآن پڑھا ہے وہ تصدیق کرسکتی ہیں کہ یہ پیغام قرآن کریم سے ہی پیش کیا گیا ہے۔

حضور انور کی شخصیت بہت اہمیت کی حامل ہے اور آپ انصاف پسند ہیں۔ جب بیت بنے گی تو میں اس اصلی بیت کو بھی دیکھنے آؤں گی۔

پانچ عیسائیوں پر مشتمل ایک گروپ آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حضور انور ایک بہت خاموش اور باوقار شخصیت ہیں۔ آپ کی تقریر ان کو بہت پسند آئی۔ خاص طور پر آپ کا یہ پیغام کہ سب سے اچھا سلوک کرنا چاہئے نہ کہ صرف (-) سے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ اگر دنیا وہ سب کچھ اپنالے جو حضور انور نے فرمایا: تو تمام مسائل حل ہوجائیں۔ باقیوں نے سر ہلاتے ہوئے ان کی اس بات کی تصدیق کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو کچھ حضور انور نے فرمایا: ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ وہ جماعت کے ممبران کا تعلیمی معیار دیکھ کر حیران ہوئے۔ خاص طور پر عورتوں کا اور وہ اس چیز سے متاثر ہوئے کہ عورتوں کو بھی سنگ بنیاد رکھنے کا اعزاز دیا جاتا ہے۔

ایک عمر رسیدہ شخص نے جو کہ Management میں کام کرتا ہے، اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر اپنے پروفیشن کی وجہ سے وہ کافی غلطیاں نکالنے کا عادی ہے۔ نظام اور ماحول سے کافی متاثر ہوا ہے۔ وہ حیران ہیں کہ جماعت اتنے Professional طریق پر کام کرتی ہے۔ اس کو یہ توقع نہیں تھی کہ اتنے حسن انتظام سے اس کا خیال رکھا جائے گا۔ پُرسکون ماحول سے بھی کافی متاثر ہوئے۔ کہتے ہیں کہ انہیں ماننا پڑا کہ وہ اس چیز کو دیکھ کر متذبذب ہیں کہ ایک جماعت کا اتنا مضبوط نظام بھی ہوسکتا ہے۔ وہ لیڈروں کو عام طور پر اچھے نقطہ نگاہ سے نہیں دیکھتا ہے، کیونکہ بہت سے لیڈروں نے اپنی طاقت غلط طور پر بھی استعمال کی ہے۔ لیکن حضور انور اس طرح کے لیڈر معلوم نہیں ہوتے۔ بلکہ ان کی ایک بہت اچھی باوقار شخصیت ہے اور ان کی تقریر سے بھی میں متاثر ہوں۔

مجھے یہ بھی پسند آیا کہ عورتوں کا بھی انتظام تھا۔ اب میں جماعت سے مستقل رابطہ رکھوں گا تاکہ معلوم کرسکوں کہ یہ وہی کرتے ہیں جو کیمرے کے سامنے کہتے ہیں۔

حضور انور بہت محتاط ہیں اور زندگی کی اہم ترین چیزوں کے متعلق بیان کرتے ہیں۔ تاہم دنیا کی اقتصادی حرص کی وجہ سے جماعت احمدیہ کی تعلیمات پر عمل کرنا مشکل ہے۔

ایک مہمان Mr. Recep Aydogan نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرا یہاں اچھے طریق سے استقبال کیا گیا ہے۔ حضور انور کے الفاظ دل سے نکلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ انہوں نے (دین) کی اصل تعلیمات پیش کی ہیں۔ انتظام بہت اچھا تھا۔ یہ (بیت) (مومنوں) کے لئے کامیاب جگہ ثابت ہوگی۔

ایک مہمان Dr. Klaus نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور انور ایک بہت قابل احترام اور باوقار شخصیت ہیں جن سے امن اور سلامتی ظاہر ہوتی ہے۔ Frankenthal کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ وہ یہاں تشریف لائے ہیں۔ عورت کے مقام کے متعلق سن کر بھی میں بہت متاثر ہوں اور خوش ہوں کہ اتنا کچھ مجھے اس مضمون کے بارے میں سننے کو ملا ہے۔

ایک مہمان Mr. Kruger نے کہا:

حضور انور سے ایک خاص امن کی فضا ظاہر ہوتی ہے۔ مجھے نظر آیا ہے کہ آپ واقعی اس طرح امن سے رہ رہے ہیں، جو آپ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کی تیز رفتاری سے بھی متاثر ہوا ہوں۔ آپ نے سمجھایا ہے کہ ہمارے صرف حقوق ہی نہیں بلکہ

کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں۔

ایک مہمان Mrs. Schafer نے کہا:

آج حضور انور کی تقریر سے مجھے (دین) میں عورتوں کے حقوق کی حقیقت معلوم ہوئی ہے۔

ایک مہمان Mr. Bernd Holger نے کہا:

جماعت کو میں کام کی وجہ سے اب 25 سال سے جانتا ہوں۔ حضور انور کو بھی میں کچھ عرصہ سے TV پر دیکھ رہا ہوں۔ میں پہلی دفعہ مل کر بہت خوش ہوا ہوں۔ آپ کا ایک خاص جلال ہے اور میں آپ کی ہر بات سے اتفاق کرتا ہوں۔

ایک مہمان Dr. Ursula نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور انور کی ذمہ داری پوری دنیا کے احمدیوں کے لئے ہے۔ بہت حیران کن بات ہے کہ Frankenthal جیسی چھوٹی سی جماعت کے لئے بھی آپ نے وقت نکالا۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اس امن کی تعلیم کو بار بار سنایا جائے۔ میں امید رکھتی ہوں کہ خطبہ جمعہ کے دوران بھی ایسی پُر حکمت باتیں آپ بتاتے ہوں گے۔ لوگوں کو اس کی ضرورت ہے۔

ایک مہمان Michelle Blaumeister نے کہا:

یہ ماحول بہت اچھا ہے۔ الفاظ نہیں کہ بیان کرسکوں۔ اس ماحول میں کچھ اور پورا دن ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملا۔ حضور انور کی تقریر ایسی ہے کہ تمام لوگوں کو سننی چاہئے۔

دو مہمانوں نے کہا کہ ہم دعوت ملنے پر بہت خوش تھے اور اس کا شکریہ بھی ادا کیا۔ وہ مومنوں سے ملنے آئے تھے، تا باقی دنیا کو بھی بتا سکیں کہ مسلمان امن پسند ہیں۔ آخر میں انہوں نے ایک لفافہ دیا، جس میں Donation تھی۔

ایک مہمان Marting Henning، Protestant Church کے پادری نے کہا، دین اور عیسائیت میں بہت مشابہت ہے، جماعت احمدیہ کی تقریباً ہر بات میں اپنا ایک نقطہ نگاہ ہے۔ میں اس چیز کو دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں کہ ہر مذہب کے لوگ یہاں آئے ہیں۔ خلیفۃ المسیح الرابع کو میں نے 20 سال پہلے دیکھا تھا۔ میں اس چیز کو دیکھ کر افسوس کرتا ہوں کہ ایک ایسی امن پسند Institution، یعنی خلافت کو آج سیریا میں انتہائی غلط طریق پر استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک ٹیچر Hiltrud Sieber صاحبہ نے کہا:

جو تعلیمات حضور انور نے آج پیش کی ہیں، ان کو دنیا میں پھیلانا چاہئے۔ قرآن کریم کی آج وقت کے لحاظ سے تفسیر کرنے کی ضرورت ہے۔

ایک مہمان نے دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا:

حضور امن کو پھیلانے والے ہیں۔ جماعت کا خاص طور پر عورتوں کے حقوق کے متعلق نقطہ نگاہ دیکھ کر میں حیران ہوا ہوں۔

ایک مہمان Inge Gross نے کہا:

حضور انور کی تقریر بہت عمدہ تھی۔ خاص طور پر عورتوں کے مقام کے متعلق۔ آج تک میں نے اس کو اس نقطہ نگاہ سے نہیں دیکھا تھا۔

ایک مہمان Dr. Reiner Schulze نے کہا:

مجھے یہ بات پسند آئی کہ آپ نے انسانوں کے حقوق کو ادا کرنے کے متعلق بات کی۔ میں سیاسی پارٹی Die Grunen سے تعلق رکھتا ہوں، حضور کے الفاظ کو پھیلانے کی ضرورت ہے۔

ایک مہمان Jurgen Gross نے کہا:

حضور انور نے کافی واضح بات کی ہے۔ انہوں نے ہمارے ساتھ ایک Level پر ہو کر بات کی ہے، نہ کہ ہم کو نیچا سمجھ کر۔ میں نے 3 سال پہلے حضور کو جلسہ سالانہ پر دیکھا تھا اور میں کافی متاثر ہوا ہوں۔ ایسی شخصیت مشہور کیوں نہیں۔ میری یہ سعادت ہے کہ ایسی شخصیت کو جانتا ہوں۔

میں ماحول کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ خاص طور پر Tent کی Decoration، MTA اور عمومی نظام مجھے پسند آیا۔ جس طرح مجھے خوش آمدید کہا گیا مجھے بہت پسند آیا ہے۔

جو مہمان اور احمدی یہاں موجود ہیں، وہ تو ویسے ہی اچھے ہیں، جن کو اس پیغام کی ضرورت ہے، وہ بھی نہیں آئیں گے۔

حضور انور کی تقریر کو ایک عورت نے سنا اور دین میں عورت کے مقام کے بارے میں سن کر بہت حیران ہوئی۔ وہ یقین رکھتی ہے کہ اس تقریر کے بعد ہر ایک کا نقطہ نگاہ بدل گیا ہوگا۔

ایک مہمان Ahmad Mousa نے کہا:

آج یہاں دین کی اصل تعلیم پیش کی گئی ہے۔ جو میڈیا میں تصویر پیش کی جاتی ہے وہ غلط ہے۔ مجھے یہ بھی پسند آیا ہے کہ حضور نے فرمایا ہے کہ یہ بیت لوکل لوگوں کے لئے بھی ہے۔ مجھے اس چیز کی خوشی ہوگی کہ دین میں اتحاد قائم ہو جائے۔

ایک مہمان Schuher Agiman نے کہا:

مجھے حضور کو دیکھ کر خوشی ہوئی ہے اور یہ بات پسند آئی ہے کہ حضور یہاں تشریف لائے ہیں۔

ایک مہمان Roswitha Osswald نے کہا:

میری خواہش ہے کہ Frankenthal میں زیادہ لوگ اس سنگِ بنیاد کے پروگرام میں دلچسپی رکھیں۔ میں اپنے آپ کو جماعت سے منسلک سمجھتی ہوں اور میں اس بات پر بہت خوش ہوں کہ یہاں بیت کی مخالفت نہیں ہوئی۔ میں حضور سے بہت متاثر ہوں۔ انہوں نے بہت اچھی باتیں کی ہیں۔ میں بیت کو اس کے تعمیر ہونے کے بعد وزٹ کرنے کی کوشش کروں گی۔ مجھے خوشی ہوئی کہ حضور نے دین میں عورت کے مقام کے متعلق بتایا۔ وہ بہت آزاد ہیں۔

ایک مہمان Hans Burkhauser نے کہا:

میں اس پروگرام سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ یہ پہلی بار میرا مومنوں سے تعلق پیدا ہوا ہے۔ میں نے ''اچھے دین'' کے بارے میں سنا تھا۔ میں خوش ہوں کہ آج تجربہ بھی ہو گیا ہے۔ پورے پروگرام کا نظام بہت اچھا تھا۔

ایک مہمان Kurt Lauer جو ایک شہر کے Parliamentarian ہیں اور جن کا سیاسی پارٹی Die Grunen سے تعلق ہے، وہ کہتے ہیں کہ حب الوطن من الایمان کا پیغام سن کر وہ بہت خوش ہوئے ہیں۔ خاص طور پر ترکیوں کی جماعت کو دیکھ کر وہ فکرمند ہیں کہ وہ اس ملک کے صحیح وفادار نہیں، لیکن جماعت احمدیہ حضور کے خطاب سن کر وفادار معلوم ہوتی ہے۔ نظام ہر لحاظ سے بہت اچھا تھا۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والے بہت اچھے تھے۔ خاص طور پر جماعت کے ایک مربی سے بات کر کے، جس کو جرمن زبان اچھی آتی تھی مجھے بہت خوشی ہوئی ہے، کیونکہ باقی (-) کے امام جرمن بولتے ہی نہیں۔

سیاست اور مذہب کو الگ رکھنے کا عقیدہ آپ کا اچھا ہے۔

ایک مہمان Jurgen Luders نے کہا:

مجھے بہت افسوس ہے کہ ہمارے شہر نے آپ کو بیت بنانے کے لئے جگہ دینے میں اتنی دیر کی ہے۔ آپ کو بہت پہلے جگہ مل جانی چاہئے تھی۔

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

پولش (Polish) زبان میں ترجمہ قرآن مجید

قرآن مجید کا پولش زبان میں ترجمہ جماعت نے 1988ء میں وارسا کے رہنے والے ایک مشہور پولش مترجم Mr. Atadystaw Wojciechowslei سے کروایا۔ اس ترجمہ کے لئے حضرت ملک غلام فرید صاحب کے انگریزی ترجمہ و تفسیر کو بنیاد بنایا گیا۔ پہلی بار انگلستان سے 1990ء میں Clays Ltd پریس سے شائع ہوا۔ اب تک اس کے دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ دوسرا ایڈیشن بھی انگلستان سے ہی 1996ء میں Unwin Brothers Ltd پریس سے طبع ہوا۔

ہمارے ترجمہ قرآن کریم سے قبل دو مختلف لوگوں نے پولش ترجمہ قرآن شائع کیا تھا۔ پہلا ترجمہ عربی سے پولش میں 1858ء میں Bucza Jan Murza نے کیا جو تاتار .... تھے۔ دوسرا ترجمہ وارسا یونیورسٹی کے پروفیسر Jozef Bielawski نے 1986ء میں کیا۔ اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ لیکن اس وقت جماعت احمدیہ کے ترجمہ کے سوا کوئی دوسرا ترجمہ دستیاب نہیں۔

ہمارا ترجمہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت معیاری اور مقبول ہے۔ اس میں مختصر تفسیری نوٹس بہت مفید ہیں۔ پولینڈ کے 60 مختلف شہروں کی پبلک لائبریریوں میں یہ ترجمہ رکھوایا گیا ہے۔ بہت کثرت سے لوگ بکسٹال کے ذریعہ یا براہ راست مشن سے یہ قرآن کریم حاصل کر سکتے ہیں۔

مکرم حامد کریم صاحب سابق مربی سلسلہ پولینڈ تحریر کرتے ہیں کہ:

''پولینڈ کے مختلف شہروں سے کتب فروش حضرات کثرت سے ہمارا ترجمہ قرآن کریم خرید کر نہ صرف پولینڈ میں فروخت کرتے ہیں بلکہ بعض ایسے ممالک میں جہاں پولش لوگ کثرت سے آباد ہیں جیسے امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، اسرائیل وغیرہ ان ممالک میں ان لوگوں کے مطالبہ پر بھجواتے ہیں۔ اس کا ذکر وارسا کے ایک دو ہول سیل کتب فروش نے خاکسار سے کیا۔ اس طرح پولینڈ کی بعض جیلوں میں بھی ہمارے قرآن کریم کا پولش ترجمہ رکھوایا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثرت سے قیدیوں کے مشن میں خطوط آتے رہتے ہیں۔ دو تین قیدی تو یہ ترجمہ پڑھ کر احمدی بھی ہو گئے۔ بعض قیدیوں سے جیل میں جا کر ملاقات بھی کی جاتی رہی اور انہوں نے وہاں دوسرے قیدیوں کو دعوت الی اللہ کی۔ اس طرح پولینڈ کے بعض بڑی سیاسی پارٹیوں کے لیڈرز کو بھی قرآن کریم کا پولش ترجمہ تحفہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

پولینڈ میں ایک علاقہ Bilawystock ہے۔ اس کے نواح میں دو تاتار مسلمان Krisnian اور Bochonik گاؤں ہیں جو تین سو سال پرانے ہیں۔ وہاں پرانی مساجد بھی موجود ہیں۔ یہ تاتاری مسلمان ہیں۔ ایک دوبار پولش ٹی وی پر ان مساجد کا تعارف کروایا گیا اور اس موقع پر پولش زبان میں ترجمہ شدہ جو قرآن کریم کے نسخے ان مساجد دکھائے گئے وہ ہماری جماعت کے شائع کردہ تھے۔ وارسا میں ہر سال انٹرنیشنل کتب کا میلہ لگتا ہے۔ جس میں لاکھوں افراد آتے ہیں۔ شروع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میلہ میں بھی شرکت کی توفیق ملتی رہی۔ اور ہمارا ترجمہ قرآن کریم اس میں متعارف کروایا گیا۔ وقتاً فوقتاً لوگوں کے خطوط بھی ملتے رہے جن میں ہمارے ترجمہ قرآن کریم کی تعریف کی گئی تھی''۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124143 میں Lidia Wati

زوجہ Farid Mahmud Ahmad قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 5 گرام 17 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Lidia Wati گواہ شد نمبر 1۔ Farid Mahmud Ahmad S/o Taufik گواہ شد نمبر 2۔ D.Hari Djadi Rahman S/o Karmidin

مسل نمبر 124144 میں Agus Sumarno

ولد Sudjadi Marsyad قوم ..... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن Depok ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Grindstone Machine 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Sumarno گواہ شد نمبر 1۔ Farid Mahmud Ahmad S/o Dadi Mulyadi Muzafar گواہ شد نمبر 2۔ Harijadi Ahmad S/o Ismail

مسل نمبر 124145 میں Gafurlahkan

ولد Kurdi قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Samarinda ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 2 ایکڑ 70 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زیور 10 گرام 43 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 28 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gafurlahkan گواہ شد نمبر 1۔ Ichsan Subarkah S/o Nazir Mubarak گواہ شد نمبر 2۔ Syamsudin S/o Mubarak Ahmad

مسل نمبر 124146 میں Faraz Maharani

بنت Achmad Effendi قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 74 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Faraz Maharani گواہ شد نمبر 1۔ Achmad Effendi S/o Jumantri گواہ شد نمبر 2۔ Nur Askin S/o Tohari

مسل نمبر 124147 میں Jamal Udin Ahmad

ولد Nandang Somantri قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kersamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamal Udin Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Nandang Somantri S/o Engko گواہ شد نمبر 2۔ Basyir A Tufik Kodir Ahmad S/o Omon

مسل نمبر 124148 میں Ir Wansy Ah

ولد Ismail قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CIsalada ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل 50 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 33 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irw گواہ شد نمبر 1۔ Ismail S/o Ansyah Fendi گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad Ilays Zafar Ahmad S/o Mohammad Aca

مسل نمبر 124149 میں Jarot

ولد Nuab قوم ..... پیشہ کسان عمر 59 سال بیعت 2003ء ساکن Pangkoh Hi ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 3.5 Acr انڈونیشین روپے (2) مکان 12Sqm×7,5 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ ..... ماہوار بصورت ..... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jarot گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf Batias S/o Jarot گواہ شد نمبر 2۔ Asep Bahtiar S/o Larot

مسل نمبر 124150 میں Abus

ولد Rusli قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1981ء ساکن Ikatan Saudara ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 11Sqm × 25 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abus گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Junaid S/o Firdaus Aziz S/o Ab گواہ شد نمبر 2۔ Mapin Aziz Dg.Pasarale

مسل نمبر 124151 میں Mariyah

زوجہ Iamh Abidim قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1972ء ساکن Tete Singi ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر اُگیٔ 10 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mariyah گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Sufiyandi S/o Imah Abidin گواہ شد نمبر 2۔ Sumarayti S/o Imah Abidin

مسل نمبر 124152 میں Rahmat Hidayat

ولد Hasan Basri قوم ..... پیشہ کسان عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sungai Merah ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 10,000Sqm انڈونیشین روپے (2) زمین 10,000Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 18 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmat Hidayat گواہ شد نمبر 1۔ Hasan Mul Yono گواہ شد نمبر 2۔ Basri S/o Naad S/o Surabi

مسل نمبر 124153 میں Susil Awati

زوجہ Rahmat Hidayat قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sungia Merah ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 6.5 گرام 20 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Susil Awati گواہ شد نمبر 1۔ Rahmat Hidayat S/o Hasan Basri گواہ شد نمبر 2۔ Hasan Basri S/o Naad

مسل نمبر 124154 میں Junaidi Indra

ولد Lanari قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Balikpapan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5×6 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Junaidi Indra گواہ شد نمبر 1۔ Ichsan Subarkah S/o Nazir Mubarak گواہ شد نمبر 2۔ Syamsudin S/o Mubarak Ahmad

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

تاریخ عالم 23 ستمبر

☆ **1908ء:** کینیڈا میں یونیورسٹی آف البرٹا کی بنیاد رکھی گئی، آج یہ دنیا کی 100 عظیم درسگاہوں میں سے ایک ہے۔

☆ **1932ء:** مملکت حجاز اور نجد کو مملکت سعودی عربیہ کا نیا نام ملا۔

☆ **1939ء:** آسٹریا سے تعلق رکھنے والے ماہر نفسیات سگمنڈ فرائیڈ کا انتقال ہوا۔ مائیکل ایچ ہارٹ کی کتاب دی ہنڈرڈ میں درج دنیا کی 100 پُراثر شخصیات میں موصوف کا نمبر 69 واں ہے۔ حضرت مصلح موعود نے مختلف آیات کی تفسیر کرتے ہوئے اس شخص کے نظریات بابت تحلیل نفسی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا خوب تجزیہ فرمایا ہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

درخواست دعا

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ ثمینہ وحید صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ باوا چک ضلع فیصل آباد تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم مرزا وحید احمد صاحب ولد مکرم مرزا مجید احمد صاحب مورخہ 7/اگست 2016ء کو روڈ ایکسیڈنٹ میں شدید زخمی ہوگئے۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ آپ کڈنی ٹرانسپلانٹ کے مریض بھی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری خالد محمود سدھو صاحب جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں میری بیٹی مکرمہ سبیکۃ النور بعمر 7 سال ملیریا اور دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

خوشخبری
شادی ہال وینس کمپلیکس راجیکی روڈ
بکنگ کیلئے رابطہ کریں
نشیمن ٹینٹ سروس
چوہدری وسیم احمد: 0333-6714312
0331-7723249

ایم ٹی اے کے پروگرام

28 ستمبر 2016ء

12:25 am	خطبہ جمعہ 26۔اگست 2016ء (عربی ترجمہ)
1:25 am	The Bigger Picture
2:25 am	صدق سے میری طرف آؤ
2:45 am	آسٹریلین سروس
3:05 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:00 am	یسرنا القرآن
6:25 am	گلشن وقف نو
7:30 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
8:00 am	سٹوری ٹائم
8:35 am	صدق سے میری طرف آؤ
9:05 am	نور مصطفویؐ
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب
1:10 pm	The Bigger Picture
1:55 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 23 ستمبر 2016ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	الترتیل
6:10 pm	خطبہ جمعہ 17 ستمبر 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب

29 ستمبر 2016ء

12:25 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:40 am	پرچم کشائی کی تقریب
3:00 am	خطبہ جمعہ 17 ستمبر 2010ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
7:40 am	دینی وفقہی مسائل
8:15 am	خزینہ اردو
8:50 am	پرچم کشائی کی تقریب
9:05 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم، درس
11:35 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	بیت السلام کا سنگ بنیاد 9 جون 2015ء
12:55 pm	اوپن فورم
1:30 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
4:20 pm	ہجرت
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس
5:35 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ 23 ستمبر 2016ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
9:05 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت السلام کا سنگ بنیاد

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660, 0336-9335854

اٹھوال فیبرکس
سیل سیل سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل پرنٹ لان، بوتیک لان، پرنٹ لیلن، پرنٹ کاٹن اور بوتیک لیلن ریپلیکا لیلن اور بیڈ شیٹ مردانہ نورین کی ورائٹی، شال کیمبری دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال 0333-3354914

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 23 ستمبر

طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	35 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

23 ستمبر 2016ء

8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت منصور کا افتتاح 23 مئی 2015ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 23 ستمبر 2016ء

سنگ مرمر وگرے نائٹ کے کتبہ جات بنانے کا با اعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ عبدالاحد: 0332-7063062 شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

لیاقت انٹیریئر
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
ملک سنٹر تحصیل چوک فیصل آباد روڈ چنیوٹ
طالب دعا: لیاقت علی 0331-7790690
0341-1563806

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

FR-10